



سوال

(151) مس ذکر پر دوبارہ وضوء کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل کرنے کا جو طریقہ حدیث شریف میں مذکور ہے اس کے مطابق پہلے وضو کرنا چاہیے۔ پھر یہ حدیث شریف بھی ترمذی کے حوالے سے دیکھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔ صابن ملنے وقت اگر ذکر یا ذکر کو ہاتھ لگ جائے، تو کیا غسل سے فراغت کے بعد دوبارہ وضو کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص وضو کے بعد غسل کرے تو مس ذکر (شرمگاہ کا چھونا) یا ڈبر کی صورت میں دوبارہ وضو کرنا ہوگا۔ راجح مسلک یہی ہے۔ حدیث میں ہے:

'مَنْ مَسَّ ذِكْرًا فَلَا يَغْتَسِلُ حَتَّى يَتَوَضَّأَ' (رواه الخمسة) سنن الترمذی، رقم: ۸۲، باب الوضوء من مس الذكر سنن النسائی، باب الوضوء من مس الذكر، رقم: ۴۴۷

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطهارة: صفحہ: 160

محدث فتویٰ